۱۰۶۰
۲۹/۵/۲۸

QURAN ACADEMY MIRPURKHAS

Email:quranacademymps@gmail.com Cell# 03013282565
Post Box No: 67 Mirpurkhas Sindh 69000

بدھ، 22 جمادی الاولی، 1439

حوالہ : 155/2018

محترمی جناب ــــــــــــــــــــــــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

مکرمی! میں ایک چھوٹے مسئلے کے حوالے آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں، امید ہے کہ ہماری فرمائیں گے۔ مختلف نوعیت کے تحریروں و دعوت ناموں میں اکثر طور پر اِن شاءاللہ کی جگہ اِنشاءاللہ لکھا جاتا ہے۔ جو کہ مطلوب معنیٰ کے لحاظ سے شاید درست نہیں۔ عربی قاعدے کی رو سے کہیں بھی حرف مصدر کے ساتھ ملا کے لکھا نہیں جاتا، قرآن مجید میں ایسی کئی مثالیں موجود ہیں۔ جیسے اِن شاءاللہ۔
اسی حوالے سے میں نے جب مختلف تفسیروں کا مطالعہ کیا تو وہاں بھی یہ ہی رائج الوقت طریقہ نظر آیا۔ چند تفاسیر کی تفصیلی لسٹ بھی ارسال خدمت ہے۔
میری آپ سے یہ گذارش ہے کہ آپ حضرات ہم سب کی اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں تا کہ آئندہ تمام کتب خصوصاً قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر کی طباعت میں یہ اصلاح ہو سکے۔ شکریہ

بدھ، 22 جمادی الاولی، 1439

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۹/۱۹۵۹

آپ کے نیک دعاؤں کا منتظر

نجم الدین کمہار

(جواب منسلک ہے)

قرآن اکیڈمی میرپورخاص

فون: 03013282565

پوسٹ باکس نمبر 67، میرپورخاص سندھ۔

Email: quranacademymps@gmail.com

Scanned by CamScanner

توجہ فرمائیں !

اِنشاءَاللہ کے بجائے اِن شاءَاللہ لکھئے۔

اس تحریر کے ذریعے عوام الناس کو عموماً اور اہل علم وکمپوزر حضرات کو خصوصاً متوجہ کیا جاتا ہے کہ، مختلف نوعیت کے تحریروں و دعوت ناموں میں اکثر طور پر اِنشاءَاللہ لکھا جاتا ہے۔ جو کہ مطلوب معنیٰ کے لحاظ سے درست نہیں۔ اِنشاءَاللہ کے معنے ہونگے اللہ نے پیدا کیا۔ (لسان العرب ص 4418، قاموس القرآن ص 92، لغات القرآن ج 1، ص 278) قرآن مجید میں بھی یہ لفظ اسی معنیٰ میں ایک بار سورہ الواقعہ 56 آیت 35 میں آیا ہے۔

جبکہ درست لفظ اِن شاءَاللہ ہے۔ جس کی معنیٰ ہے اگر اللہ نے چاہا۔ (تاج العروس ج 34 ص 207، لغات القرآن ج 3 ص 360) اِن شاءَاللہ کا لفظ قرآن مجید میں بھی اگر اللہ نے چاہا کی معنیٰ میں 3 بار استعمال ہوا ہے۔

(سورہ الفتح 48: آیت 27، سورہ القصص 28: آیت 27، سورہ الصافات 37: آیت 102)

اس لیے تمام عوام الناس واہل علم وکمپوزر حضرات سے گذارش کی جاتی ہے کہ آئندہ اس قسم کی تحریر کے وقت اِنشاءَاللہ کی جگہ اِن شاءَاللہ لکھا جائے۔ شکریہ

نجم الدین کمہار

قرآن اکیڈمی میر پور خاص فون: 03013282565

پوسٹ باکس نمبر 67، میر پور خاص سندھ۔ Email: quranacademymps@gmail.com

19/1909

Scanned by CamScanner

فهرست تفاسير جن ميں ان شاءَ اللہ کي جگه انشاءَ اللہ لکھا گيا ہے

مرتب: نجم الدين کمہار، قرآن اکيڈمي مير پور خاص سندھ

نمبر	تفسير	مفسر	ج	ص	لفظ (ان شاءَ- انشاءَ)
1	تفسير ابن عباس	حضرت ابن عباس رضه	2	438	القصص 27 انشاءَ
		مترجم: مولانا محمد سعيد احمد عاطف	3	118	الصافات 102 انشاءَ
			3	264	الفتح 27 انشاءَ
2	تفسير ابن کثير	علامه ابن کثير رحمه	20	532	القصص27 انشاءَ
		مترجم مولانا محمد جوناگرھي	23	41	الصافات 102 ان شاءَ
			26	317	الفتح 27 ان شاءَ
3	تفسير جمالين شرح جلالين	علامه جلال الدين سيوطي رحمه	4	605	القصص 27 انشاءَ
		مترجم مولانا محمد جمال بلند شهري	5	312	الصافات 102 انشاءَ
		(تشريح)	6	106	الفتح 27 انشاءَ
4	تفسير مدارک	عبدالله بن احمد النسفي رحمه	2	958	القصص 27 انشاءَ
		مترجم مولانا شمس الدين	3	302	الصافات 102 انشاءَ
			3	645	الفتح 27 انشاءَ
5	تفسير معارف القرآن	مفتي محمد شفيع رحمه	6	628	القصص 27 انشاءَ
			7	456	الصافات 102 انشاءَ
		تشريح	8	90	الفتح 27 انشاءَ
6	تفسير في ظلال القرآن	سيد قطب شهيد رحمه	5	78	القصص 27 ان شاءَ
			5	621	الصافات 102 انشاءَ
			5	1217	الفتح 27 ان شاءَ
7	تفسير عثماني	علامه شبير احمد عثماني رحمه	2	824	قصص 27 ان شاءَ
		تشريح	3	247	الصافات 102 انشاءَ
			3	518	الفتح 27 ان شاءَ
8	تفسير مظهري	ثناءَ الله پاني پتي رحمه	9	77	القصص 27 انشاءَ
		سيد عبدالدائم جلالي	10	34	الصافات 102 انشاءَ
			10	373	الفتح 27 —
9	تفسير کنزالايمان	احمد رضا خان رحمه	-	699	القصص 27 انشاءَ
				809	الصافات 102 .....
				925	الفتح 27 ......
10	تفسير بصيرت القرآن	مولانا محمد آصف قاسمي رحمه			القصص27 ....
			5	90	الصافات 102 انشاءَ
					الفتح 27 ....
11	ترجمه فتح محمد جالندهري	فتح محمد جالندهري		526	القصص27انشاءَ
				606	الصافات102 .....
				693	الفتح27 ....

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیًا

"ان شاء اللہ" اس طریقے سے علیحدہ لکھنا درست ہے، کیونکہ اس جملہ میں "ان" ایک الگ لفظ ہے اور "شاء" الگ لفظ، اور ان دونوں لفظوں کو علیحدہ لکھنا ہی درست ہے، نیز یہ الفاظ قرآنِ کریم میں چھ مختلف جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں، اور ان سب جگہوں پر "اِن" اور "شاء" الگ الگ لکھے ہوئے ہیں۔

لیکن چونکہ ہمارے عُرف میں اُردو میں "ان" اور "شاء" کو ملا کر لکھنے سے عموماً لکھنے والے کی نیت اللہ تعالیٰ کی مشیئت ہی ہوتی ہے، لہٰذا اس طرح لکھنے میں بھی گناہ نہیں، اگرچہ اصولِ تحریر کے اعتبار سے غلط ہے۔

درر الحكام في شرح مجلة الأحكام (۴ / ۱۷۶)

الْمَادَّةُ (۱۶۱۴) - (الْمُدَّعَى هُوَ الشَّيْءُ الَّذِي ادَّعَاهُ الْمُدَّعِي ، وَيُقَالُ لَهُ : الْمُدَّعَى بِهِ أَيْضًا) . قَدْ قَالَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ : إنَّهُ يَجِبُ أَنْ يُقَالَ لِذَلِكَ الشَّيْءِ : مُدَّعًى بِهِ ، وَإِنَّ تَسْمِيَتَهُ بِالْمُدَّعَى خَطَأٌ ، إنَّ تَعْبِيرَ الْمُدَّعَى بِهِ مَشْهُورٌ اسْتِعْمَالُهُ بَيْنَ الْفُقَهَاءِ ، **وَالْخَطَأُ الْمَشْهُورُ أَوْلَى مِنْ الصَّوَابِ الْمَهْجُورِ** ، (رَدُّ الْمُحْتَارِ) أَمَّا الْمَجَلَّةُ فَقَدْ قَبِلَتْ تَعْبِيرَ مُدَّعًى .

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۵ / ۵۴۳)

وَلَا يُقَالُ مُدَّعًى فِيهِ وَبِهِ إلَّا أَنْ يَتَضَمَّنَ الْإِخْبَارَ

(قَوْلُهُ وَلَا يُقَالُ مُدَّعًى فِيهِ وَبِهِ) ، وَفِي طِلْبَةِ الطَّلَبَةِ : وَلَا يُقَالُ : مُدَّعًى فِيهِ وَبِهِ وَإِنْ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمُتَفَقِّهَةُ ، إلَّا أَنَّهُ **خَطَأٌ مَشْهُورٌ فَهُوَ خَيْرٌ مِنْ صَوَابٍ مَهْجُورٍ** ، حَمَوِيٌّ ط .

حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح – (۱ / ۳۱۹)

قال في الشرح : وتعبيرنا بالصلاتية متنا تبع للهداية والكنز ، وهو مستعمل **عند الفقهاء كثيرا فهو خير من صواب نادر** ، قال الكمال : وصواب النسبة صلوية برد ألفه واوًا وحذف التاء ، وإذا كانوا حذفوها في نسبة المذكر إلى المؤنث كنسبة الرجل إلى بصرة مثلا فقالوا : بصري ، لا بصرتي ؛ كي لا يجتمع تاآن في النسبة إلى المؤنث فيقولون : بصرتية ، فكيف بنسبة المؤنث

جاری ہے ---

إلی المؤنث اہ.......................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب۔

محمد خبیب
محمد خبیب شوکت خان
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۹ / جمادی الاخری / ۱۴۳۹ھ
8 / مارچ / 2018ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۹ / جمادی الاخری / ۱۴۳۹ھ
8 / مارچ / 2018ء

الجواب صحیح
۱۹ / ۶ / ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۱۹-۶-۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۱۹ / ۶ / ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۱۹ / ۶ / ۱۴۳۹ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹/۱۹۵۹
۱۹ / ۶ / ۱۴۳۹ھ